



سوال

(321) ننگے سر نماز پڑھنا جائز ہے تو جو تاپنے نماز پڑھنے پر کیوں عمل نہیں کیا جاتا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل حدیث مساجد میں لوگ عموماً ننگے سر نماز پڑھتے ہیں، ننگے سر نماز پڑھنا احادیث سے ثابت ہے تو جو تپتی سمیت نماز پڑھنا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، ایک سنت پر عموماً عمل کیا جاتا ہے، جب کہ دوسری سنت کو ترک کر دیا جاتا ہے، آخر اس کی کیا وجہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دونوں سنتوں پر عمل ہونا چاہیے، باعمل اہل حدیث کی زندگی ہمیشہ کتاب و سنت کے گرد گھومتی ہے۔ وہ ہر کام میں شریعت کی پیروی کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ لیکن کسی فعل کے جائز ہونے کا یہ معنی بھی نہیں، کہ نہ کرنے والا قابلِ مذمت اور مورد الزام ٹھہرے۔

یاد رکھیں کہ عام حالات میں جو تاپنا نماز پڑھنا افضل ہے۔ کیونکہ سجدے میں پانوں کی انگلیوں کا رخ اسی صورت میں قبلہ کی طرف کیا جاسکتا ہے، جب جو تاپنا ہوا ہو، جس طرح کہ صحیح حدیث میں اس امر کی صراحت موجود ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 306

محدث فتویٰ